# 45016-والد اور بھائی کا مال چوری کرنے کے بعد ندامت کا اظہار

## سوال

جب میں جوانی کی عمر میں تھا تو اپنے والد اور بڑے بھائی کی لاعلمی میں پیسے لیتا رہا، اب میں اپنے کیے پر نادم ہوں، اور میرا سوال ہے کہ میں کیا کروں؟ آیا انہیں پیسے واپس کروں، یہ علم میں رہے کہ مجھے علم نہیں کہ میں نے کتنی رقم لی تھی؟

## پسندیدہ جواب

آپ نے جو کچھ کیا وہ چوری کے زمرہ میں آتا ہے، اور آپ اپنے کیے پر نادم بھی ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ندامت توبہ ہی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (3558) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4252)، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مراد یہ ہے کہ ندامت توبہ کا سب سے عظیم رکن ہے.

اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو توبہ کرنے کی توفیق دی، اور آپ کی توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ حقداروں کے حقوق واپس کریں، یا پھر ان سے معافی اور عفو ودرگزر طلب کریں.

لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ نے جتنی رقم لی ہے اس کی تحدید کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اسے اپنے والد اور بھائی کو واپس کر دیں.

اس میں یہ شرط نہیں کہ آپ اپنے والد اور بھائی کو بتائیں کہ یہ مال اس نے چوری کیا تھا، بلکہ حقداروں کو ان کے حقوق واپس کرنا ہیں، چاہے وہ جس بھی طریقہ سے واپس کیے جائیں.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (31234) اور (40157) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں.

اور اگر آپ انہیں حقیقت حال کا بتانا چاہیں اور ان سے عفو ودرگزر طلب کریں تو ان شاء اللہ اس سے آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا، خاص کر آپ نے یہ کام جوانی کی حالت میں کیا اور اللہ تعالی نے آپ کو ایسے کام سے توبہ کرنے کی توفیق سے نوازا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسے ہی ہے جیسے کسی کا گناہ ہی نہ ہو"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4250).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں حسن قرار دیا ہے.

آپ کو چاہیے کہ ایسا کرنے میں جلدی کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے صحابہ کرام کو فرمایا:

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ مفلس اور قلاش کون ہے ؟

توصحابہ کرام نے عرض کیا :

ہم میں مفلس اور قلاش وہ ہے جس کے پاس درھم ودینار اور مال و متاع نہ ہو.

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

میری امت میں سے مفلس اور قلاش وہ ہے ، جوروزقیامت نماز، روزہ اورزکاۃ کے ساتھ آئے گا، اوراس حالت میں آئے گاکہ اس نے اس کوگالی دی اوراس پر بہتان لگایا، اوراس کا مال ہڑپ کیا، اوراس کاخون بہایا، اوراس کومارااورزدکوب کیا، تواس (مظلوم کو) اس شخص کی نیکیوں میں سے دیاجائے گا، اوراس کو بھی اس کی نیکیوں میں سے دیا جائیگا، اوراگراس ( ظالم ) کی نیکیاں اس کے ذمہ ظلم کی ادائیگی سے قبل ختم ہوگئیں توان (مظلوموں) کے گناہ لے کراس (ظالم) پرڈال دیے جائیں گے ، اور پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2581).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے ، اور آپ کو اچھے قول و عمل کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.